ISSN: 2249-7854

۷-۸

اردو جرنل

شعبہ اردو، پٹنہ یونیورسٹی کا اکیڈمک ریسرچ اینڈ ریفریڈ جرنل

خصوصی مطالعہ

ہم عصر اردو شاعری

مدیر اعلیٰ
ڈاکٹر جاوید حیات

مدیر
ڈاکٹر شہاب ظفر اعظمی

Scanned with CamScanner

ترتیب

پہلی بات	مدیر	۶

خصوصی مطالعہ "ہم عصر اردو شاعری"

۱۔نئی غزل کی علامتیں	پروفیسر اعجاز علی ارشد	۸
۲۔بہار میں ۸۰ کے بعد غزل گوئی	پروفیسر رئیس انور	۲۳
۳۔نئی غزل کے سماجی اور تہذیبی سروکار	ڈاکٹر مشکور معینی	۳۰
۴۔عصری طنزیہ شاعری	ڈاکٹر فیروز عالم	۳۸
۵۔ہم عصر شاعرات کا تانیثی رجحان	ڈاکٹر ہادی سرمدی	۵۷
۶۔شہریار کی شاعری میں خواب اور حقیقت کا تصادم	ڈاکٹر درخشاں زریں	۶۸
۷۔احمد فراز کی شاعری میں رومانی عناصر	افشاں بانو	۷۴
۸۔صدیق مجیبی کی غزلیہ شاعری	ڈاکٹر ہمایوں اشرف	۸۰
۹۔فضا ابن فیضی: ایک منفرد لہجے کا شاعر	ڈاکٹر مشرف علی	۸۹
۱۰۔پروین شاکر: نسائی حسیت کی شاعرہ	شہناز بانو	۹۴
۱۱۔مخمور سعیدی: بکھرتے ٹوٹتے لمحوں کا ہم سفر	ڈاکٹر توقیر عالم توقیر	۹۹
۱۲۔جدید عہد کا قد آور شاعر: سلطان اختر	ڈاکٹر محمد قسیم اختر	۱۰۵
۱۳۔ابو نصر فاروق اور کلمۂ شوق	ڈاکٹر جاوید حیات	۱۱۱
۱۴۔نئے پانیوں کی تلاش میں۔ باقی	پی۔ پی۔ سریواستو رند	۱۲۱
۱۵۔علیم اللہ حالی کی نظم گوئی	رحمت یونس	۱۲۷
۱۶۔پیغام آفاقی کی نظمیہ شاعری	ڈاکٹر ابوبکر عباد	۱۳۳

Scanned with CamScanner

ڈاکٹر فیروز عالم
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باؤلی، حیدرآباد (تلنگانہ)

عصریہ طنزیہ شاعری

اردو میں طنزیہ اور مزاحیہ شاعری کی روایت اتنی ہی قدیم ہے جتنی کہ خود اردو شاعری کی روایت۔ دراصل تہذیبی یا سماجی کش مکش کے زمانے میں طنز و مزاح کا فروغ ہوتا ہے۔ سوئے اتفاق کہ اردو شاعری کے آغاز کا زمانہ بے حد انتشار و خلفشار کا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ طنز و مزاح کے نمونے ہمیں ابتدائی دور سے ہی ملنے لگتے ہیں۔ اردو کے طنزیہ و مزاحیہ شاعروں نے شروع سے ہی کھوکھلے سماجی رویوں، تضادات، معاشرتی اور سیاسی برائیوں، مذہبی بنیاد پرستی، توہم پرستی اور فرسودہ روایات پر چوٹ کی ہے۔ طنز و مزاح نگار کا کام سماج میں پھیلی ہوئی کجرویوں پر قلم سے نشتر چلانا ہے۔ وہ ادب میں انسانیت کی قدروں کو پیش کرکے دکھی انسانوں کے زخم پر مرہم بھی لگاتا ہے اور انسان کو کچوکے دے کر اس کی کجرویوں کا احساس بھی دلاتا ہے۔ اس کے طنز میں چوٹ گہری ہوتی ہے جس سے انسان تلملانے لگتا ہے لیکن غیر ارادی طور پر وہ خود پر ہنستا بھی ہے۔ طنز و مزاح کا بنیادی مقصد اصلاح ہے۔ اردو کے طنزیہ و مزاحیہ شاعروں نے اپنے عہد اور معاشرے کی تمام کجرویوں اور تضادات پر توجہ دی ہے اور انھیں موضوع بنایا ہے۔ جعفر زٹلی کا تعلق اردو شاعری کے ابتدائی دور سے ہے۔ انھوں نے طنز و مزاح کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ انھوں نے اپنے عہد کے سیاسی و سماجی حالات، کوتاہیوں، کجرویوں اور عدم توازن کا گہرا مشاہدہ کیا تھا۔ اس دور کی اقتصادی بدحالی اور تہذیبی زوال کا انھیں شدید احساس تھا۔ چنانچہ ان تمام موضوعات پر انھوں نے طنزیہ و مزاحیہ پیرائے میں اشعار کہے ہیں۔ مغل بادشاہ فرخ سیر ان کے اس طنز کی تاب نہ لا سکا اور انھیں سزائے موت دے دی۔ مرزا محمد رفیع سودا نے اپنے حریفوں کی کمزوریوں کا مذاق اڑایا ہے۔ انھوں نے ان میں اپنے گرد و پیش کے عدم توازن، بے اعتدالی، انتشار، اخلاقی اور تہذیبی زوال کو موضوع بنایا ہے۔ ان کا شہر آشوب آج بھی پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ انشاء اللہ خاں انشا کے کلام میں بھی خاصا طنز و مزاح ملتا ہے۔ مرزا غالب کی شاعری میں بھی طنز و ظرافت کے بہترین نمونے ملتے ہیں۔ غالب کا کمال یہ ہے کہ انھوں نے خود اپنا مذاق اڑایا ہے اور جبر، محکومی اور اپنے مصائب پر بلیغ طنز کیا ہے۔

Scanned with CamScanner